34801-فطرانہ سے زیادہ ادا کرنا

سوال

کیا فطرانہ محدود ہے کہ فیملی کے ہر فرد کی جانب سے صرف ایک ہی صاع دیا جائے یا کہ زیادہ بھی دیا جا سکتا ہے، کیونکہ میں زیادہ بطور صدقہ دینا چاہتا ہوں، نہ کہ بطور احتیاط اور اس زیادہ کا محتاج کو بتانا بھی نہیں چاہتا، مثلا میری فیملی کے دس افراد ہیں اور میں پچاس کلوگرام چاول کی بوری خرید کر ان دس افراد کی جانب سے فطرانہ ادا کرتا ہوں اور باقی بیس یا اس سے زائد کلو چاول صدقہ ہونگے.

اور میں اس زیادہ کا محتاج کو نہیں بتاتا بلکہ اسے کہتا ہوں کہ یہ فطرانہ ہے، اور اس کو علم نہیں کہ اس بوری میں فطرانہ کی مقدار سے زائد چاول ہیں تو وہ راضی خوشی لے لیتا ہے اس عمل کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

فطرانہ ایک صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع چاول وغیرہ جیسے لوگ بطور خوراک استعمال کرتے ہیں، یہ ایک صاع ہر مرد اور عورت چھوٹے اور بڑے مسلمان شخص پر واجب ہے، اور فطرانہ کی مقدار سے زیادہ دینے میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ آپ نے صدقہ کی نیت سے کیا ہے، چاہے محتاج کو اس کے متعلق نہ بھی بتایا گیا ہو"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.